پیمانہ ماپنے کا برتن اور ناپنے کا عمل کسی معاشرے کی زراعت، تجارت اور روزمرہ زندگی کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کے ذریعے ہمیں نہ صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ لوگ کتنا غلہ پیدا کرتے تھے، بلکہ یہ بھی پتا چلتا ہے کہ وہ اپنے وسائل کو کس طرح منظم کرتے تھے۔ اسی لیے ماہرینِ آثار اور مؤرخین اکثر ایسے برتنوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو کسی پرانی منڈی، گودام یا کھیت کے قریب ملے ہوں۔

ضلع زرّیں آباد کے گاؤں ٹیلا کوٹ میں ہونے والی حالیہ کھدائی کے دوران ایک ایسا ہی برتن برآمد ہوا ہے۔ یہ مٹی کا ایک بڑا کٹورا ہے جس کے کنارے پر کچھ حروف کندہ ہیں۔ ابتدائی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ برتن ۱۸۷۵ء کے لگ بھگ بنایا گیا تھا۔ اس کی گولائی اور اندر کی سطح پر ہلکے نشانات دیکھ کر ماہرین کا خیال ہے کہ اسے خشک اجناس ناپنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہوگا۔

برتن کے کنارے پر جو حروف کندہ ہیں، وہ پوری طرح صاف نہیں، مگر ان میں سے کچھ کو پڑھا جا سکا ہے۔ ان میں ایک لفظ ایسا ہے جو اس سے پہلے کسی اور دریافت میں سامنے نہیں آیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ لفظ شاید اس پیمانے کا نام ہو، یا پھر اس علاقے میں رائج کسی مقامی اکائی کی طرف اشارہ کرتا ہو۔ اسی وجہ سے یہ برتن محض ایک پرانی چیز نہیں رہا، بلکہ ایک نئی زبان کا دروازہ بھی بن گیا ہے۔

(صفحہ ۲ کالم ۸ میں ملاحظہ کریں)

ریشم نگر کی بلدیہ نے 3 کمرشل پلازوں کو سیل کر دیا

ٹیکس کی عدم ادائیگی پر کارروائی، 8 دکانیں بھی بند

ریشم نگر (نمائندہ خصوصی) ریشم نگر میونسپل کارپوریشن نے شہر کے تین بڑے کمرشل پلازوں کو سیل کر دیا ہے جبکہ 8 دکانوں کے بجلی کنکشن منقطع کر دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی پیر کے روز کی گئی۔ متاثرہ عمارتوں میں گلزار پلازہ، نیو کپڑا مارکیٹ اور ریلوے روڈ پر واقع ایک تجارتی مرکز شامل ہیں۔ بلدیہ کے مطابق ان عمارتوں کے مالکان کئی برسوں سے پراپرٹی ٹیکس ادا نہیں کر رہے تھے۔

میونسپل کارپوریشن کے ترجمان کے مطابق مجموعی طور پر 1 کروڑ 2 لاکھ روپے کے بقایا جات جمع کرانے کے لیے متعلقہ مالکان کو متعدد بار نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کسی کو اچانک نہیں پکڑا، ہر ایک کو کئی مہینے پہلے تحریری نوٹس دیے گئے تھے، مگر جواب نہیں آیا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ کے ریونیو عملے نے پیر کی صبح بھاری پولیس نفری کے ساتھ کارروائی کی۔

گلزار پلازہ کے ایک دکاندار نے کارروائی کے وقت کہا کہ ان کی دکان کا بل واقعی زیر التوا ہے، لیکن وہ ادائیگی کے لیے تیار تھے اور انہیں مہلت دی جانی چاہیے تھی۔ تاہم بلدیہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مہلت کی درخواستیں پہلے ہی مسترد کی جا چکی تھیں۔ ان کے مطابق سیل شدہ دکانوں کے مالکان کو 15 دن کے اندر بقایا جات کی مکمل ادائیگی کرنا ہوگی، بصورتِ دیگر ان کی جائیداد کی نیلامی کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

(صفحہ ۲ کالم ۸ میں ملاحظہ کریں)

ریشم نگر کی بلدیہ نے 3 کمرشل پلازوں کو سیل کر دیا

ٹیکس کی عدم ادائیگی پر کارروائی، 8 دکانیں بھی بند

ریشم نگر (نمائندہ خصوصی) ریشم نگر میونسپل کارپوریشن نے شہر کے تین بڑے کمرشل پلازوں کو سیل کر دیا ہے جبکہ 8 دکانوں کے بجلی کنکشن منقطع کر دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی پیر کے روز کی گئی۔ متاثرہ عمارتوں میں گلزار پلازہ، نیو کپڑا مارکیٹ اور ریلوے روڈ پر واقع ایک تجارتی مرکز شامل ہیں۔ بلدیہ کے مطابق ان عمارتوں کے مالکان کئی برسوں سے پراپرٹی ٹیکس ادا نہیں کر رہے تھے۔

میونسپل کارپوریشن کے ترجمان کے مطابق مجموعی طور پر 1 کروڑ 2 لاکھ روپے کے بقایا جات جمع کرانے کے لیے متعلقہ مالکان کو متعدد بار نوٹس جاری کیے گئے تھے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے کسی کو اچانک نہیں پکڑا، ہر ایک کو کئی مہینے پہلے تحریری نوٹس دیے گئے تھے، مگر جواب نہیں آیا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ بلدیہ کے ریونیو عملے نے پیر کی صبح بھاری پولیس نفری کے ساتھ کارروائی کی۔

گلزار پلازہ کے ایک دکاندار نے کارروائی کے وقت کہا کہ ان کی دکان کا بل واقعی زیر التوا ہے، لیکن وہ ادائیگی کے لیے تیار تھے اور انہیں مہلت دی جانی چاہیے تھی۔ تاہم بلدیہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مہلت کی درخواستیں پہلے ہی مسترد کی جا چکی تھیں۔ ان کے مطابق سیل شدہ دکانوں کے مالکان کو 15 دن کے اندر بقایا جات کی مکمل ادائیگی کرنا ہوگی، بصورتِ دیگر ان کی جائیداد کی نیلامی کی کارروائی شروع کی جائے گی۔

(صفحہ ۲ کالم ۸ میں ملاحظہ کریں)

پیمانہ ماپنے کا برتن اور ناپنے کا عمل کسی معاشرے کی زراعت، تجارت اور روزمرہ زندگی کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ ان کے ذریعے ہمیں نہ صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ لوگ کتنا غلہ پیدا کرتے تھے، بلکہ یہ بھی پتا چلتا ہے کہ وہ اپنے وسائل کو کس طرح منظم کرتے تھے۔ اسی لیے ماہرینِ آثار اور مؤرخین اکثر ایسے برتنوں کی تلاش میں رہتے ہیں جو کسی پرانی منڈی، گودام یا کھیت کے قریب ملے ہوں۔

ضلع زرّیں آباد کے گاؤں ٹیلا کوٹ میں ہونے والی حالیہ کھدائی کے دوران ایک ایسا ہی برتن برآمد ہوا ہے۔ یہ مٹی کا ایک بڑا کٹورا ہے جس کے کنارے پر کچھ حروف کندہ ہیں۔ ابتدائی مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ برتن ۱۸۷۵ء کے لگ بھگ بنایا گیا تھا۔ اس کی گولائی اور اندر کی سطح پر ہلکے نشانات دیکھ کر ماہرین کا خیال ہے کہ اسے خشک اجناس ناپنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہوگا۔

برتن کے کنارے پر جو حروف کندہ ہیں، وہ پوری طرح صاف نہیں، مگر ان میں سے کچھ کو پڑھا جا سکا ہے۔ ان میں ایک لفظ ایسا ہے جو اس سے پہلے کسی اور دریافت میں سامنے نہیں آیا تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ لفظ شاید اس پیمانے کا نام ہو، یا پھر اس علاقے میں رائج کسی مقامی اکائی کی طرف اشارہ کرتا ہو۔ اسی وجہ سے یہ برتن محض ایک پرانی چیز نہیں رہا، بلکہ ایک نئی زبان کا دروازہ بھی بن گیا ہے۔

(صفحہ ۲ کالم ۸ میں ملاحظہ کریں)